

سینٹرل واٹر کمیشن نے باندھ کی تعمیر اور متعلقہ باز آبادکاری اور دیگر ترقیاتی منصوبوں کے تحت باندھ کے تحفظ کے شعبے میں اہلیت سازی معاونت کے لئے آئی ٹی روڑکی اور ایم این این آئی کے ساتھ مفاہمت نامہ پر دستخط کئے

Posted On: 03 OCT 2017 3:38PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 03 - اکتوبر - سینٹرل واٹر کمیشن (سی ڈبلیو سی) نے سی ڈبلیو سی کی مختلف عمل آور ایجنسیوں کی ، باندھ کے تحفظ سے متعلق کوششوں میں امداد و معاونت کے لئے آئی ٹی روڑکی اور ایم این این آئی کے ساتھ ایک مفاہمت نامہ پر دستخط کئے ہیں۔

واضح ہو کہ آبی وسائل ، دریاؤں کی ترقی اور گنگا باز بحالی کی مرکزی وزارت نے باندھوں کی باز بحالی اور ترقیاتی منصوبوں (ڈی آر آئی پی) کے عالمی بینک سے امداد یافتہ منصوبے کے تحت باندھوں کے تحفظ کے شعبے میں اہلیت سازی کی خاطر متعدد سرکردہ علمی شخصیات اور محققین کی خدمات حاصل کی ہیں۔ ان کاموں میں ٹیسٹنگ لیباریٹریوں کو مستحکم بنانے جانے ، تجزیاتی اہلیت میں اضافے ، باندھوں کی حفاظت سے متعلق زمینی امور پر بہترین عالمی اداروں کے نظام کا معائنہ شامل ہے۔

اس سلسلے میں سی ڈبلیو سی کی جانب سے آئی ٹی مدراس ، آئی ٹی ایس سی بنگلور ، این آئی ٹی کالی کٹ اور این آئی ٹی روڑکیلا کے ساتھ متعدد مفاہمت ناموں پر دستخط کئے جا چکے ہیں ، جن کے تحت جانچ اور نمونہ سازی یعنی ٹیسٹنگ اور ماڈلنگ کے شعبے کی اہلیت میں ترقی کے لئے مشینیں اور سافٹ ویئر حاصل کئے جائیں گے۔ واضح ہو کہ سینٹرل واٹر کمیشن اس سلسلے میں مدھیہ پردیش واٹر ریورسز ڈپارٹمنٹ (ایم پی ڈبلیو آر ڈی) اور اترکھنڈ کے یو جے وی این لمیٹڈ (یو جے وی این ایل) کے ساتھ مفاہمت ناموں پر پہلے ہی دستخط کر چکا ہے۔ اس کے تحت زلزلوں سے آگاہی اور ان کے حالات میں کام کرنے سے متعلق سرگرمیوں نیز زلزلے کے بعد کے حالات میں تنصیب کی گئی مشینوں کی تصدیق زلزلے کے بعد کے حالات پر تیار کی گئی رپورٹ اور ریختر پیمانے پر چار اعشاریہ صفر کی شدت سے زائد کے زلزلوں کے بعد کی رپورٹ کی تیاری میں کے لئے ایم پی ڈبلیو آر ڈی اور یو جے وی این ایل کی امداد و معاونت کی جائے گی اور یہ رپورٹیں ریاستی اور مرکزی ایجنسیوں کے ساتھ آپس میں تقسیم کی جائیں گی۔ علاوہ ازیں اسٹیٹ ڈیم سسمالوجیکل نیٹ ورک کے ذریعہ اعداد و شمار جمع کئے جانے ، اسٹیٹ ڈیم سسمالوجیکل نیٹ ورک (ایس ڈی ایس این) کے ذریعہ ان کی پروسیسنگ ، مانیٹرنگ ، تجزیہ ، تفہیم وغیرہ کی انجام دہی کے لئے انڈین ڈیم سسمالوجیکل نیٹ ورک (آئی ڈی ایس این) کے اشتراک سے یہ کام انجام دئے جائیں گے۔

واضح ہو کہ ڈی آر آئی پی کی جانب سے ملک کی ان سات ریاستوں میں جنہیں خشک سالی کے بدترین حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ، 225 باندھوں کی تعمیر کے کام میں امداد فراہم کرائی جارہی ہے۔ ان باندھوں کے مالکان کو باندھ کے حالات کی جانچ کے لئے تکنیکی معاونت مطلوب ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہیں باز آبادکاری کی کوششوں میں بھی امداد و معاونت کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت ہند نے فیصلہ کیا ہے کہ باندھوں کی حفاظت سے متعلق امور کے شعبے میں کام کرنے والے بعض مخصوص اداروں کی خدمات حاصل کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ ان کے ذریعہ زمینی جانچ اور مواد کی جانچ کے میدان میں کام کر سکیں۔ علاوہ ازیں باندھوں کی باز بحالی کے لئے مرتب کئے جانے والے منصوبے میں بعض ادارہ جاتی استحکام کی شقیں بھی شامل ہیں، جس کے تحت تمام شراکتدار ایجنسیوں اور ملک کے مخصوص تعلیمی اداروں کو باندھوں کی حفاظت کے شعبے میں اہلیت سازی بھی شامل ہے۔ یہ مستقبل میں بعض عالمی اداروں کے مقابلے خود کفالتی کو یقینی بنانے کے لئے ملک کے قومی اداروں کو تمام ضروری ساز و سامان سے لیس کرنے کی حکومت ہند کی ایک مثبت کوشش ہے۔

م ن س ش - م

U-4919

(Release ID: 1504624) Visitor Counter : 2

